وزیر اعظم کا ایتھوپیا کے مشترکہ ایوان سے خطاب (دسمبر 17، 2025)

17 دسمبر 2025

وزیر اعظم نے آج ایتھوپیائی ایوان کے مشترکہ سیشن سے خطاب کیا۔ وزیر اعظم کے اپنے پہلے ایتھوپیا دورے کے دوران دیا گیا یہ ایک خاص اعزاز تھا۔

2. وزیر اعظم نے اپنا خطاب کا آغاز ایتھوپیا کے قانون سازوں کے لیے بھارت کے عوام کی طرف سے دوستی اور نیک خواہشات کے پیغامات کے ساتھ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے لیے یہ باعثِ فخر ہے کہ وہ پارلیمنٹ سے خطاب کر رہے ہیں اور جمہوریت کے اس مندر کے ذریعے ایتھوپیائی لوگوں کسانوں، کاروباری افراد، با وقار خواتین اور نوجوانوں سے بات کر رہے ہیں جو ملک کے مستقبل کو نئی سمت عطا کرنے کی طرف گامزن ہیں۔ انہوں نےایتھوپیا کے سب سے بڑے اعزاز -ایتھوپیا کا نشان سے سرفراز کیے جانے پر لوگوں اور ایتھوپیائی حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ وزیر اعظم نے تعلقات کی اہمیت کے پیش نظر اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ دونوں ممالک کے صدیوں پرانے تعلقات اس دورے کے دوران اسٹریٹجک شراکت داری کے درجے تک پہنچ گئے ہیں۔

3. بھارت اور ایتھوپیا کے مابین واقع تہذیبی تعلقات کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعظم نے زور دیا کہ دونوں ممالک قدیم حکمت کو جدید امنگوں کے ساتھ مربوط کرتے ہیں۔ اس تناظر میں، انہوں نے ذکر کیا کہ بھارت کا قومی نغمہ "وندے ماترم" اور ایتھوپیا کا قومی ترانہ دونوں اپنی زمین کو ماں کے طور پر یاد کرتے ہیں۔ دونوں ممالک کی مشترکہ جدوجہد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نے ان بھارتی فوجیوں کے کردار کو یاد کیا جنہوں نے 1941 میں ایتھوپیا کے ساتھیوں کے ساتھ ان کی آزادی کی لڑائی میں کندھے سے کندھا ملا کر لڑا تھا۔ انہوں نے ایتھوپیا کے عوام کی قربانیوں کی علامت، اڈوا وکٹوری مونومنٹ کو خراجِ تحسین پیش کرنے کو خود کے لیے اعزاز قرار دیا۔

4.وزیر اعظم نے بھارت کے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ بھارت-ایتھوپیا شراکت داری کو مزید مضبوط اور فروغ دینے کے لیے کام کریں گے. اس سلسلے میں انہوں نے ایتھوپیا کی ترقی اور خوشحالی کے لئے ہندوستانی اساتذہ اور ہندوستانی کاروباری اداروں کی شراکت کو یاد کیا۔ انہوں نے بھارت کے ترقیاتی تجربات، بشمول ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچے، خوراک کی پروسیسنگ اور جدت کے شعبوں میں، شیئر کیے اور ایتھوپیا کی ترجیحات کے مطابق ایتھوپیا کو ترقیاتی مدد جاری رکھنے کی بھارت کی آمادگی ظاہر کی۔ بھارت کے اس عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ "واسودھایوا کُٹُمبکم" [دنیا ایک خاندان ہے] کے اصول کے مطابق انسانیت کی خدمت کرے گا، ساتھ ہی کووڈ وبا کے دوران ایتھوپیا کو کی گئی ٹیکوں کی سپلائی کے عمل کو خود کے لیے ایک اعزاز قرار دیا۔

5. وزیر اعظم نے زور دیا کہ بھارت اور ایتھوپیا، بطور عالمی جنوب ممالک، مل کر ترقی پذیر ممالک کی آواز کو مزید مضبوط بنانے کے لیے متحد رہیں گے. انہوں نے دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ کو مضبوط بنانے میں یکجہتی کے لیے ایتھوپیا کا شکریہ ادا کیا۔

6. افریقی اتحاد کے صدر دفتر ادیس ابابا کے افریقی اتحاد کی وحدت کے خوابوں کو حقیقت بنانے میں مرکزی کردار کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ بھارت کے لیے یہ اعزاز کی بات ہے کہ افریقی اتحاد کو اپنی صدارت کے

دوران G20 کا مستقل رکن بننے پر استقبال کرنے کا موقع ملا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اپنی حکومت کے 11 سالوں کے دوران، بھارت-افریقہ تعلقات میں کافی اور دونوں جانب سے سربراہانِ ریاست اور حکومتی سطح پر 100 سے زائد دورے ہوئے ہیں۔ انہوں نے افریقہ کی ترقی کے لیے' بھارت کے گہرے عزم پر روشنی ڈالی اور جوہانسبرگ G-20 سربراہی اجلاس میں اپنے تجویز کردہ "افریقہ اسکلز ملٹیپلائر انیشی ایٹو" کا ذکر کیا، جس کے تحت براعظم میں ایک ملین تربیت دہندگان کو ٹریننگ دینے کا منصوبہ پیش کیا گیا ہے۔

7. وزیر اعظم نے معزز اسپیکر کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے بھارت کے سفر کو ایک ہم عصر جمہوریت کے ساتھ شیئر کرنے کا موقع فراہم کیا، اور اس بات کو اجاگر کیا کہ عالمی جنوب اپنی تقدیر خود لکھ رہا ہے۔

ادیس ابابا
17 دسمبر، 2025